27303- معین چیز کے حصول پر نذر مانی لیکن وہ چیز حاصل نہ ہوئی، اور نذر پوری نہ کرنے سزا

سوال

اگر میں یہ نذر مانوں کہ میری مطلوبہ چیز حاصل ہوئی تو میں فلاں کام کرونگا، لیکن میں جو چاہتا تھا اس کا حصول ابھی تک نہیں ہوا لھذا اس کا حکم کیا ہوگا؟

اور اگر میں اپنی نذر پوری نہ کروں تو اس کی سزا کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

کسی چیز کے حصول
پر معلق نذر اس وقت تک واجب نہیں ہوتی جب تک وہ چیز حاصل نہ ہو جائے، مثلا کسی شخص
نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی اس کے مریض کو شفایابی سے نوازے گا تو وہ صدقہ کرے
گا، یا روزہ رکھے گا، تو جب اس کے مریض کو شفایابی نہیں ملتی اس وقت تک اس پر کچھ
بھی لازم نہیں ہوگا.

علماء کرام کے اجماع کے مطابق اس نذر
کو پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالی
کی اطاعت کرے گا، تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے نذر مانی کہ اللہ تعالی کی
نافرمان کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اطاعت کی
نذر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(یہ تین قسم کی ہے:

پہلی قسم: کسی نعمت کے حصول یا پھر
کسی مشکل اور تکلیف کے دور ہونے کے بدلے میں اطاعت و فرمانبرداری کی نذر ماننا:
مثلا کوئی یہ کہے: اگر اللہ تعالی نے مجھے شفا دی تو میرے ذمہ ایک ماہ کے روزے، تو

جس چیزکی شرع میں اصلاوجوب کی دلیل ملتی ہواس میں اطاعت کرنالازم ہوگی مثلا
روزے، نماز، صدقہ، اورحج، اہل علم کااجماع ہے کہ اس نذرکوپوراکرنالازمی ہے)

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (
.(622/13

اورجب نذرپوری کرنی واجب ہوجائے
توانسان کے ذمہ یہ قرض ہوتا ہے حتی کہ اسے پوراکردے، اوراگروہ اسے ترک کرنے کا
عزم کرتا ہے تووہ گنہگار ہوگا.

اورخدشہ ہے کہ اگروہ نذرپوری نہ
کرے تواللہ تعالی بطورسزااس کے دل میں نفاق ڈال دے گا.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اوران میں کچھ ایسے بھی ہیں جو
اللہ تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگرتونے ہمیں اپنے فضل سے نوازا توہم تیری راہ
میں صدقہ وخیرات کرینگے اورنیک وصالح لوگوں میں ہونگے، اورجب اللہ تعالی انہیں
اپنے فضل سے نوازتا ہے تووہ بخل کرنے لگتے ہیں، اوروہ اعراض کرتے ہوئے پھرجاتے
ہیں، تواللہ تعالی اس کی سزامیں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دے گااس دن تک جب وہ اس
سے ملیں گے، اس کے سبب کہ انہوں نے وعدہ کرنے کے بعد اللہ تعالی سے وعدہ خلافی کی،
اورجووہ کذب بیانی کرتے تھے، کیاوہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالی کوان کے دل کا
بھیداوران کی سرگوشی سب معلوم ہے، اوراللہ تعالی غیب کی تمام باتوں سے خبردار ہے
}.التوبۃ(75–77).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر(
42178)کاجواب ضرور
دیکھیں.

اوریہ جاننا ضروری ہے کہ نذرمکروہ
ہے کیونکہ بخاری اورمسلم نے ابن عمررضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذرماننے سے منع کیا اورفرمایا :

" یہ کسی چیز کو دور نہیں کرتی بلکہ
یہ تو بخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6608) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1639)

اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے
آپ سوال نمبر (36800)
کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.